ہیلتھ کیئر ورکرز کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ

وزیراعظم کا ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے لیے خصوصی الاؤنس کا اعلان

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے ہیلتھ کیئر ورکرز کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اضافہ یکم جون سے نافذ ہوگا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے لیے خصوصی الاؤنس کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے جمعرات کی شام وزیراعظم ہاؤس میں ایک تقریب کے دوران کیا۔ تقریب میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور مختلف اسپتالوں کے سربراہان کی بڑی تعداد شریک تھی۔

وزیراعظم نے کہا کہ کورونا کے دنوں میں ہیلتھ کیئر ورکرز نے جس ہمت اور حوصلے کا مظاہرہ کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ ’’جب پوری دنیا خوف کے عالم میں تھی، تب یہ لوگ اپنی جان خطرے میں ڈال کر مریضوں کی خدمت کر رہے تھے۔ ہم ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں میں مہنگائی کی وجہ سے ان کے اخراجات بڑھے ہیں، اس لیے یہ اضافہ ناگزیر تھا۔

وزیراعظم نے کہا کہ نئی تنخواہوں کے ساتھ ساتھ ہر ورکر کو ماہانہ 15 ہزار روپے خصوصی الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ ان کے بقول اس سے ایک نرس کی تنخواہ تقریباً 40 ہزار روپے ماہانہ ہو جائے گی، جبکہ ڈاکٹرز کی تنخواہ میں اوسطاً 30 ہزار روپے کا اضافہ ہوگا۔ ’’یہ اضافہ ان کی محنت کا معمولی سا اعتراف ہے، ہم مزید بھی کریں گے۔‘‘

وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب نے بتایا کہ اس اضافے پر سالانہ 3 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ رقم بجٹ کے اندر سے ہی مختص کی جائے گی اور اس کے لیے کسی نئے ٹیکس کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے پہلے ہی ترقیاتی بجٹ میں کٹوتی کر کے صحت کے شعبے کو ترجیح دی ہے۔‘‘

وزیرِ صحت ڈاکٹر فرخ سلیم بھٹی نے کہا کہ اضافہ صرف سرکاری اسپتالوں کے ورکرز تک محدود نہیں رہے گا بلکہ نجی اسپتالوں کے لیے بھی ایک فارمولا طے کیا جا رہا ہے تاکہ وہاں کام کرنے والے ورکرز کا استحصال نہ ہو۔ ان کے مطابق اس مقصد کے لیے ایک ریگولیٹری اتھارٹی بنائی جائے گی جو نجی اسپتالوں کی فیسوں اور تنخواہوں کی نگرانی کرے گی۔

پاکستان نیشنل نرسز ایسوسی ایشن کی صدر مسز شمیم اختر نے اعلان کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ’’یہ ہمارا حق تھا، ہم نے کسی سے بھیک نہیں مانگی۔‘‘ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ اضافہ صرف اعلان تک نہ رہے بلکہ عملی طور پر ہر ورکر تک پہنچے۔ ’’ہم ہر ماہ اس کی ادائیگی کا ریکارڈ دیکھیں گے، اگر کسی اسپتال نے روکا تو ہم سڑکوں پر آئیں گے۔‘‘

وزیراعظم نے کہا کہ کورونا کے دنوں میں ہیلتھ کیئر ورکرز نے جس ہمت اور حوصلے کا مظاہرہ کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ ’’جب پوری دنیا خوف کے عالم میں تھی، تب یہ لوگ اپنی جان خطرے میں ڈال کر مریضوں کی خدمت کر رہے تھے۔ ہم ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔‘‘

ہیلتھ کیئر ورکرز کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ، وزیراعظم کا اعلان

خصوصی الاؤنس 15 ہزار روپے ماہانہ ہوگا، یکم جون سے نافذ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے ہیلتھ کیئر ورکرز کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اضافہ یکم جون سے نافذ ہوگا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے لیے خصوصی الاؤنس کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے جمعرات کی شام وزیراعظم ہاؤس میں ایک تقریب کے دوران کیا۔ تقریب میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور مختلف اسپتالوں کے سربراہان کی بڑی تعداد شریک تھی۔

وزیراعظم نے کہا کہ کورونا کے دنوں میں ہیلتھ کیئر ورکرز نے جس ہمت اور حوصلے کا مظاہرہ کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ ’’جب پوری دنیا خوف کے عالم میں تھی، تب یہ لوگ اپنی جان خطرے میں ڈال کر مریضوں کی خدمت کر رہے تھے۔ ہم ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں میں مہنگائی کی وجہ سے ان کے اخراجات بڑھے ہیں، اس لیے یہ اضافہ ناگزیر تھا۔

وزیراعظم نے کہا کہ نئی تنخواہوں کے ساتھ ساتھ ہر ورکر کو ماہانہ 15 ہزار روپے خصوصی الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ ان کے بقول اس سے ایک نرس کی تنخواہ تقریباً 40 ہزار روپے ماہانہ ہو جائے گی، جبکہ ڈاکٹرز کی تنخواہ میں اوسطاً 30 ہزار روپے کا اضافہ ہوگا۔ ’’یہ اضافہ ان کی محنت کا معمولی سا اعتراف ہے، ہم مزید بھی کریں گے۔‘‘

وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب نے بتایا کہ اس اضافے پر سالانہ 3 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ رقم بجٹ کے اندر سے ہی مختص کی جائے گی اور اس کے لیے کسی نئے ٹیکس کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے پہلے ہی ترقیاتی بجٹ میں کٹوتی کر کے صحت کے شعبے کو ترجیح دی ہے۔‘‘

وزیرِ صحت ڈاکٹر فرخ سلیم بھٹی نے کہا کہ اضافہ صرف سرکاری اسپتالوں کے ورکرز تک محدود نہیں رہے گا بلکہ نجی اسپتالوں کے لیے بھی ایک فارمولا طے کیا جا رہا ہے تاکہ وہاں کام کرنے والے ورکرز کا استحصال نہ ہو۔ ان کے مطابق اس مقصد کے لیے ایک ریگولیٹری اتھارٹی بنائی جائے گی جو نجی اسپتالوں کی فیسوں اور تنخواہوں کی نگرانی کرے گی۔

پاکستان نیشنل نرسز ایسوسی ایشن کی صدر مسز شمیم اختر نے اعلان کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ’’یہ ہمارا حق تھا، ہم نے کسی سے بھیک نہیں مانگی۔‘‘ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ اضافہ صرف اعلان تک نہ رہے بلکہ عملی طور پر ہر ورکر تک پہنچے۔ ’’ہم ہر ماہ اس کی ادائیگی کا ریکارڈ دیکھیں گے، اگر کسی اسپتال نے روکا تو ہم سڑکوں پر آئیں گے۔‘‘

ہیلتھ کیئر ورکرز کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ، وزیراعظم کا اعلان

**خصوصی الاؤنس 15 ہزار روپے ماہانہ ہوگا، یکم جون سے نافذ ہوگا